جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

دارالعلوم میں معزز مہمانوں اور علماء کرام کی آمد: ۱۱ اپریل ۲۰۰۴ء بروز اتوار دارالعلوم حقانیہ میں عالم اسلام کے عظیم نامور سکالر، مورخ، عالم دین، سیرت نگار حضرت علامہ سید سلیمان ندویؒ کے فرزند ارجمند مولانا ڈاکٹر سلمان ندوی مدظلہ دارالعلوم تشریف لائے۔ آپ نے ایوان شریعت ہال میں طلباء سے تفصیلی خطاب بھی فرمایا اور دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ بھی کیا۔ بعد میں آپ کو حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے دارالعلوم کی مختلف تصانیف بھی پیش کیں۔

گزشتہ دنوں جمعیت علماء برطانیہ کے صدر حضرت مولانا عبدالرشید ربانی دارالعلوم تشریف لائے آپ نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ تفصیلی ملاقات کی اور عالم اسلام اور خصوصاً عالمی حالات پر ان سے تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ کراچی کی معروف علمی درسگاہ دارالعلوم احسن العلوم کے مہتمم اور شیخ الحدیث حضرت مولانا زرولی خان صاحب مدظلہ اپنے ساتھیوں سمیت دارالعلوم مولانا مدظلہ کی اہلیہ کی تعزیت کے سلسلے میں تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ حضرت مولانا فضل محمد یوسفزئی بھی تھے۔ اس کے علاوہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث اور رئیس دارالافتاء اور معروف انقلابی عالم دین حضرت مولانا مفتی نظام الدین شامزئی صاحب مدظلہ، حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب اور حضرت مولانا امداداللہ صاحب مدظلہ بھی تعزیت کے لئے تشریف لائے۔ اس کے علاوہ جنوبی افریقہ نیوکاسل کے معروف دینی درسگاہ دارالعلوم اسلامیہ کے استاذ حدیث حضرت مولانا مفتی ضیاء الرحیم بھی تشریف لائے۔ اسی طرح جمعیت علماء اسلام کے سینئر مرکزی رہنما حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب دارالعلوم تشریف لائے۔

وفاقی وزیر برائے مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب کی دارالعلوم آمد: اسی ماہ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب بھی حلف اٹھانے کے دوسرے روز دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات کیلئے تشریف لائے۔ آپ نے ملکی حالات و دیگر امور میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے رہنمائی حاصل کی۔ آپکے ہمراہ معروف دانشور اور نوائے وقت کے کالم نویس جناب عرفان صدیقی صاحب بھی تشریف لائے۔ بعد میں آپ نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔

غیر ملکی سفارت کاروں، دانشوروں اور صحافیوں کی آمد: ناروے کے سفیر برائے پاکستان وافغانستان جناب جینس بیجرون کنیون (Janis Bjorn Kanavin) دارالعلوم تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ بیس رکنی وفد